سوال

(108) حضرات انبیاء کرام علیہم السلام میں تفضیل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ارشاد باری تعالیٰ

تِلكَ الرُّسُلُ فَضَّلنا بَعضَهُم عَلىٰ بَعضٍ   لا نُفَرِّقُ بَينَ أَحَدٍ مِن رُسُلِهِ ... سورة البقرة

میں ہم کس طرح تطبیق دیں گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ارشاد باری تعالیٰ :

تِلكَ الرُّسُلُ فَضَّلنا بَعضَهُم عَلىٰ بَعضٍ   ٢٥٣ ... سورة البقرة

''یہ پیغمبر (جو وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں) ان میں سے ہم نے بعض بعض پر فضیلت دی ہے ۔''

اس ارشاد باری تعالیٰ کی طرح ہے کہ :

وَلَقَد فَضَّلنا بَعضَ النَّبِيّـۧنَ عَلىٰ بَعضٍ   ٥٥ ... سورة الاسراء

''اور ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت بخشی ہے ۔''

بے شک بعض انبیاء اور رسل بعض دیگر سے افضل ہیں ۔ رسل انبیاء سے افضل ہیں اور اولوالعزم پیغمبر دوسروں سے افضل ہین ۔ اولوالعزم پیغمبر پانچ ہیں ۔ جن کا زکر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی دو آیتوں میں کیا ہے ان میں سے ایک تو سورہ احزاب کی یہ آیت ہے کہ :

وَإِذ أَخَذنا مِنَ النَّبِيّـۧنَ ميثـٰقَهُم وَمِنكَ وَمِن نوحٍ وَإِبرٰهيمَ وَموسىٰ وَعيسَى ابنِ مَريَمَ   ٧ ... سورة الاحزاب

اور دوسری سورہ عاشوریٰ کی یہ آیت ہے کہ :

شَرَعَ لَكُم مِنَ الدّينِ ما وَصّىٰ بِهِ نوحًا وَالَّذى أَوحَينا إِلَيكَ وَما وَصَّينا بِهِ إِبرٰهيمَ وَموسىٰ وَعيسىٰ ... ۱۳ سورة الشورىٰ

گویا یہ پانچ اولوالعزم پیغمبر ہیں۔ حضرت محمد ﷺ۔ حضرت نوح علیہ السلام ۔ حضرات ابراہیم علیہ السلام ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام یہ پانچ پیغمبر دیگر تمام سے بلاشبہ افضل ہیں۔

جہاں تک اس آیت کریمہ کا تعلق ہے کہ :

كُلٌّ ءامَنَ بِاللَّهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لا نُفَرِّقُ بَينَ أَحَدٍ مِن رُسُلِهِ ... ۲۸۵ سورة البقرة

''یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں پر اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم اس کے پیغمبروں کے درمیان کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے۔''

تو اس کے معنی یہ ہیں کہ ہم ایمان کے اعتبار سے ان میں فرق نہیں کرتے بلکہ اس بات پر ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سب اللہ کے سچے پیغمبر علیہ السلام ہیں لیکن اب واجب الاتباع صرف اور صرف محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی ہے کیونکہ آپ کی شریعت نے سابقہ تمام شریعتوں کو منسوخ کردیا ہے۔ یعنی ایمان تو تمام پیغمبروں پر ہو۔ کہ وہ سب اللہ تعالیٰ کے سچے پیغمبر تھے۔ لیکن رسول اللہ ﷺ کی بعثت کے بعد آپ کی شریعت نے تمام سابقہ دینوں اور شریعتوں کو منسوخ کردیا ہے اور اب سب لوگوں پر یہ فرض ہے۔ کہ وہ صرف محمد رسول اللہ ﷺ کی مدد کریں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت کے ساتھ اب سابقہ تمام دینوں کو منسوخ کردیا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے :

قُل يٰأَيُّهَا النّاسُ إِنّى رَسولُ اللَّهِ إِلَيكُم جَميعًا الَّذى لَهُ مُلكُ السَّمٰوٰتِ وَالأَرضِ لا إِلٰهَ إِلّا هُوَ يُحيۦ وَيُميتُ فَـٔامِنوا بِاللَّهِ وَرَسولِهِ النَّبِىِّ الأُمِّىِّ الَّذى يُؤمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمٰتِهِ وَاتَّبِعوهُ لَعَلَّكُم تَهتَدونَ ... ۱۵۸ سورة الاعراف

''اے محمد ﷺ! کہہ دیجئے اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا ہون (یعنی اس کا رسول ہوں) (وہ) جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے ااس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے۔ اور وہی موت دیتا ہے پس تم اللہ پر اس کے رسول پیغمبر امی پر جو اللہ پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں۔ ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ۔''

رسول اللہ ﷺ کے دین کے سوا سابقہ تمام ادیان اگرچہ منسوخ ہیں لیکن تمام رسولوں پر ایمان لانے اور انہیں حق جاننے کے سوا چارہ کار نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم